

تقریباً نصف پاکستانی گھرانے (47%) بنیادی ضروریات پوری کرنے میں کامیاب ہوجاتے ہیں مگر اضافی چیزوں کے لیے مشکل سے کچھ بچتا ہے۔ جبکہ ہر تین میں ایک سے زیادہ (39%) گھرانے اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکل کا شکار ہیں۔

دیہی علاقوں کے افراد (41%) مالی اعتبار سے شہری علاقوں کی نسبت زیادہ پریشان ہیں (36%)، جو ملک بھر میں درپیش معاشی مشکلات کو ظاہر کرتی ہے۔

47%

بنیادی ضروریات پوری ہوجاتی ہیں مگر غیر ضروری اشیاء خریدنا مشکل ہوتا ہے

39%

بغیر کسی اور کی مدد کے بنیادی ضروریات پوری کرنا مشکل ہوتا ہے

9%

بنیادی ضروریات پوری ہونے کے ساتھ چند غیر ضروری اشیاء کی خریداری ہو جاتی ہے

2%

زیادہ غیر ضروری اشیاء خریدی جا سکتی ہیں

1%

وافر رقم خرچ کرنے کے لئے بچ جاتی ہے

معلوم نہیں/جواب نہیں دیا: 2%

برائے مہربانی بتائیں کہ آپ اپنے گھرانے کی مالی صورتحال کو کس طرح بیان کرتے ہیں؟



پریس ریلیز

رائے عامہ سروے
گھریلو مالی حالات
معاشی خوشحالی

تقریباً نصف پاکستانی گھرانے (47%) بنیادی ضروریات پوری کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں مگر اضافی چیزوں کے لیے مشکل سے کچھ بچتا ہے۔ جبکہ ہر تین میں ایک سے زیادہ (39%) گھرانے اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکل کا شکار ہیں۔ دیہی علاقوں کے افراد (41%) مالی اعتبار سے شہری علاقوں کی نسبت زیادہ پریشان ہیں (36%)، جو ملک بھر میں درپیش معاشی مشکلات کو ظاہر کرتی ہے۔

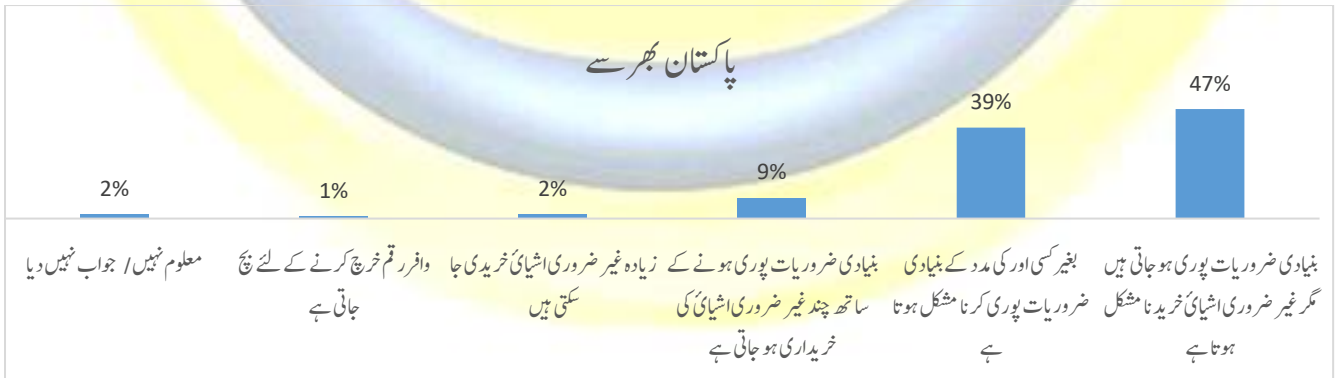
(گیلپ & گیلانی سروے)

(اسلام آباد، 20 اگست 2025)

گیلپ & گیلانی پاکستان کے ایک حالیہ سروے کے مطابق، تقریباً نصف پاکستانی گھرانے (47%) بنیادی ضروریات پوری کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں مگر اضافی چیزوں کے لیے مشکل سے کچھ بچتا ہے۔ جبکہ ہر تین میں ایک سے زیادہ (39%) گھرانے اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکل کا شکار ہیں۔ دیہی علاقوں کے افراد (41%) مالی اعتبار سے شہری علاقوں کی نسبت زیادہ پریشان ہیں (36%)، جو ملک بھر میں درپیش معاشی مشکلات کو ظاہر کرتی ہے۔

سروے میں ملک بھر سے شماریاتی طور پر منتخب خواتین و حضرات سے یہ سوال پوچھا گیا تھا کہ "برائے مہربانی بتائیں کہ آپ اپنے گھرانے کی مالی صورتحال کو کس طرح بیان کرتے ہیں؟"۔ اس سوال کے جواب میں 47% جوابدہندگان کے مطابق ان کی "بنیادی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں مگر غیر ضروری اشیاء خریدنا مشکل ہوتا ہے"، 39% جوابدہندگان کے مطابق "بغیر کسی اور کی مدد کے بنیادی ضروریات پوری کرنا مشکل ہوتا ہے"، 9% جوابدہندگان کے مطابق "بنیادی ضروریات پوری ہونے کے ساتھ چند غیر ضروری اشیاء کی خریداری ہو جاتی ہے"، 2% جوابدہندگان کے مطابق "زیادہ غیر ضروری اشیاء خریدی جاسکتی ہیں"، جبکہ 1% جوابدہندگان کے مطابق "وافر رقم خرچ کرنے کے لئے بچ جاتی ہے"، تاہم 2% جوابدہندگان نے اس حوالے سے کسی رائے کا اظہار نہیں کیا۔ یہ نتائج ظاہر کرتے ہیں کہ زیادہ تر پاکستانی مالی مشکلات کا شکار ہیں، اور دیہی علاقے خاص طور پر اس حوالے سے زیادہ متاثر ہیں۔

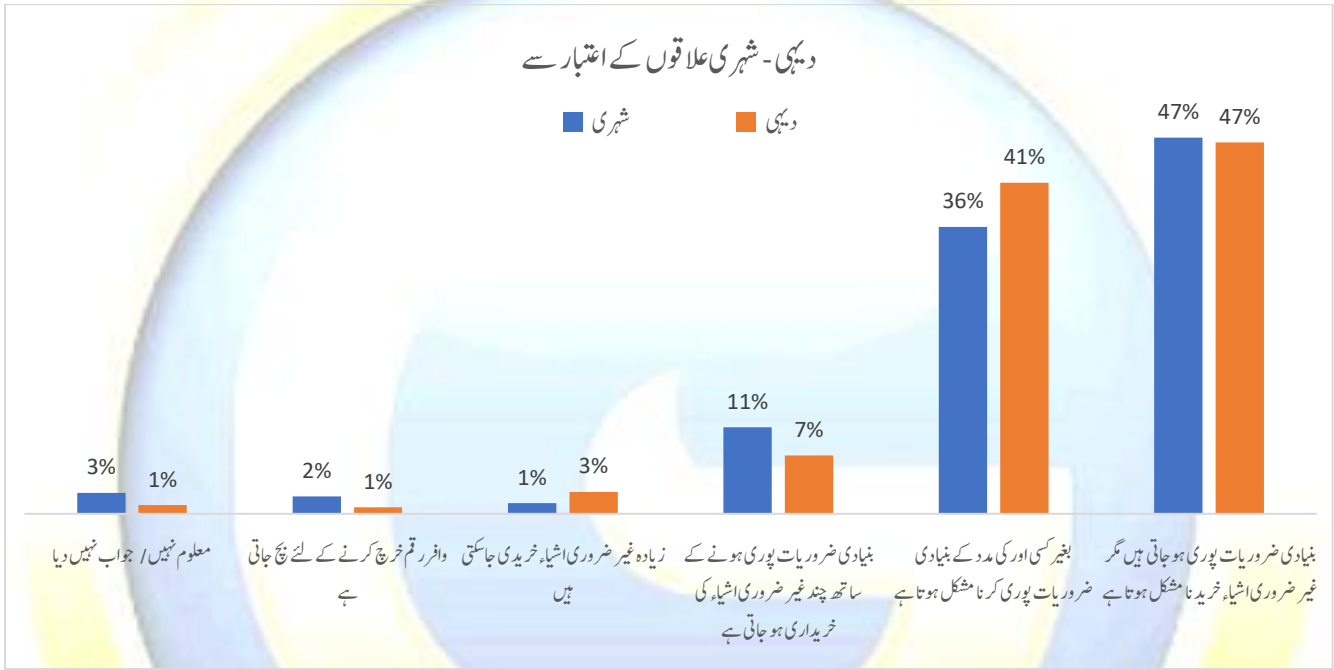
"برائے مہربانی بتائیں کہ آپ اپنے گھرانے کی مالی صورتحال کو کس طرح بیان کرتے ہیں؟"



Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

گیلانی ریسرچ فاؤنڈیشن کا حالیہ سروے گیلپ انٹرنیشنل سے منسلک گیلپ اور گیلانی پاکستان کی مدد سے کیا گیا۔ یہ سروے پاکستان کے چاروں صوبوں کی دیہی و شہری آبادی کی 1709 خواتین اور مرد حضرات سے 07 مارچ تا 23 مارچ 2025 میں کیا گیا ہے۔ غلطی کے امکان کا تخمینہ شماریاتی طور پر 95% اعتماد کے ساتھ تقریباً $\pm 2-3\%$ لگایا گیا ہے۔ اس سروے میں ڈیٹا اکٹھا کرنے کا طریقہ فون انٹرویو تھا۔

دیہی- شہری علاقوں کے اعتبار سے: شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان فرق واضح ہے۔ دیہی گھرانے مالی اعتبار سے زیادہ پریشان ہیں، جہاں 41% گھرانے اپنی بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکل کا شکار ہیں، جبکہ شہری علاقوں میں یہ شرح 36% پائی گئی۔ دونوں علاقوں میں سے تقریباً نصف (47%) گھرانے صرف بنیادی اشیاء پوری کر پاتے ہیں مگر اضافی اشیاء خریدنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ شہری گھرانے مالی اعتبار سے نسبتاً بہتر ہیں، کیونکہ وہ بنیادی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ چند غیر ضروری اشیاء کی خریداری بھی کر پاتے ہیں (11% شہری گھرانے بمقابلہ 7% دیہی گھرانے) اور وافر رقم خرچ کے لیے بچا بھی لیتے ہیں (2% شہری گھرانے بمقابلہ 1% دیہی گھرانے)۔ یہ نتائج واضح طور پر شہری اور دیہی معیشت میں فرق کو ظاہر کرتے ہیں۔



Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk; www.gilanifoundation.com)



Opinion Poll from Gallup Pakistan

*The Pakistani Affiliate of Gallup
International*

GILANI RESEARCH
FOUNDATION



Wednesday, 20th August 2025

(3 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

*Best Regards,
Gallup Pakistan*

Disclaimer: Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as **Gallup Pakistan** (not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by **Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.**

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

 Official Website: www.gallup-international.com

 Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international

 Facebook: <https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/>

 LinkedIn: <https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association>



Daily Gilani Poll
2025



of Gallup Pakistan
(1980-2025)